الحاد اور اسلام

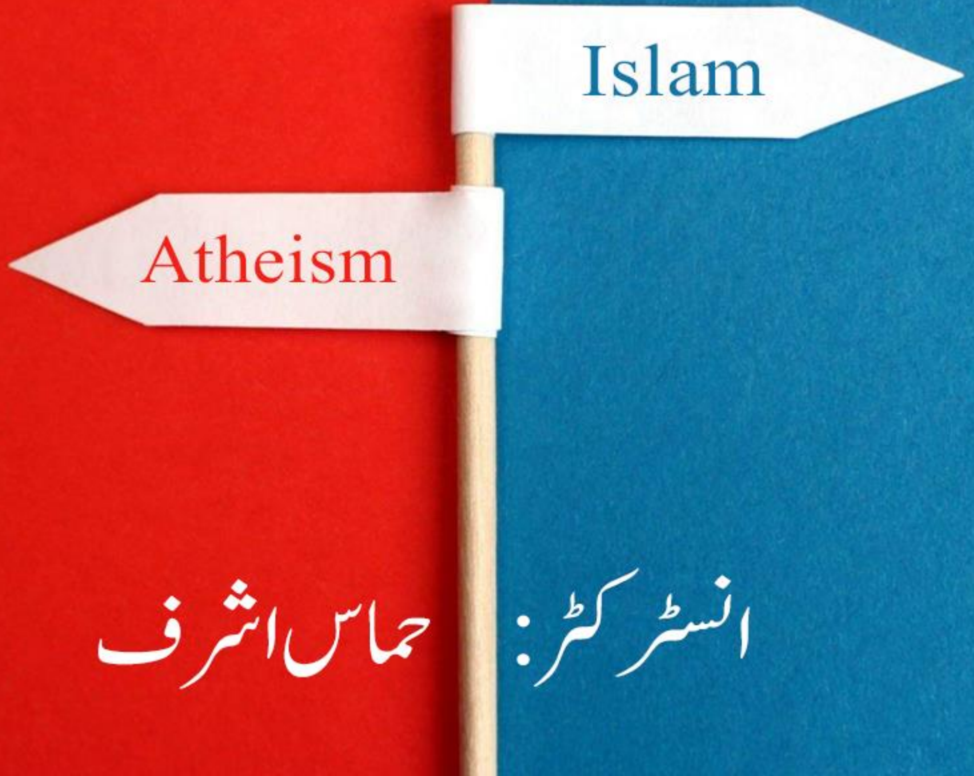

انسٹرکٹر: حماس اشرف

تاریخِ الحاد

الحاد کی تاریخ کا مطالعہ کیوں؟

- تاکہ ان کے نظریات کی ترقی کو سمجھا جا سکے (جیسا کے مذاہب، شرک اور انکا غلبہ کی تاریخ
- ان باتوں کو سمجھنا کے:
- نظریات(ideas) کی ابتداءکیسے ہوتی ہے؟
- نظریات ایک قوم سے دوسری قوم تک کیسے منتقل ہوتے ہیں؟
- آج ہم اس مقام پر کیوں پہنچے ہیں؟
- یہ سمجھنا کہ کوئی خاص نظریہ کہاں سے اٹھایا/لیا گیا ہے؟
- ہماری اپنی حالت کی خودعکاسی کیسے ہو

دو کہانیاں

- اسلامی کہانی
- عیسائی کہانی

دنیا میں الحاد ہمیشہ موجود تھا (یونانی دور/ قبل مسیح)

- اس دور میں الحاد بہت معمولی/چھوٹی صورت میں تھا
- صرف علمی/منطقی حلقوں یا فلسفیوں کے درمیان موجود تھا
- اسے عوام میں کبھی مقبولیت حاصل نہیں تھی
- الحاد زیادہ تر ایک انفرادی عقیدے کے طور پر رہا لیکن کبھی بھی سائنس کے طور سے یا epistemology (علم کا ذریعہ) کے طور پر نہیں تھا
- نیاالحاد (new atheism) سائنٹزم (scientism)، فطری انتخاب (natural selection) اور (علم کا ذریعہ) epistemology پر مبنی ہے
- اس (new atheism) نے اس وقت غلبہ حاصل کیا جب یورپ نے اسے اپنا نظام زندگی تسلیم کر لیا اور مذہب کو ریاست اور دیگر تمام معاملات سے الگ کر دیا۔

نئی الحاد(new atheism) کی تاریخ (۱۶ویں صدی کا اختتام)

- ۱۵۰۰-۱۶۰۰
- جب یورپ کے بادشاہوں، کیسروں اور دیگر ظالموں کے خلاف بغاوتیں اٹھیں (کیتھولک چرچ کی مدد سے)
- پروٹسٹنٹزم(Protestantism) کا بھی عروج ہوا
- بڑھتے ہوئے فرقہ وارانہ تنازعہ (پروٹسٹنٹ بادشاہ کیتھولک سے لڑتے اور کیتھولک بادشاہ پروٹسٹنٹ سے لڑتے)
- ان سب چیزوں سے عوام اور ماہرین تعلیم میں مذہبی ہجوم سے تھوڑی ناراضگی پیدا ہوئی
- نشاۃ ثانیہ(age of reinassance) (اصل میں پروٹسٹنٹ تقسیم کی پیداوار) کا شروع ہونا

نئ الحاد(new atheism) کی تاریخ (۱۶ویں صدی کا اختتام)

- اس(age of reinassance) سے پہلے غالب فریم ورک(framework) مذہبی تھا (ہر چیز کو مذہبی فریم ورک میں دیکھا جاتا تھا)
- اب یہ ثانوی ہو گیا (بنیادی اہمیت یونانی منطق اور فلسفے کو دی جانے لگی)
- اب اس بات پر اصرار ہونے لگا کہ مذہبی متون کو بھی فلسفہ اور سائنسی نقطہ نظر سے پرکھا جانا چاہیے

جوابی رد عمل

- یہ طریقہ مذہبی اداروں اور کلیسیا کی طرف سے ناپسندیدہ تھا
- اس لیے انہوں نے فلسفیوں اور سائنس دانوں کے پیش کردہ نئے نظریات کے خلاف مزاحمت شروع کی
- ریاست کی طرف سے ملحدانہ نظریات رکھنے پر پھانسیاں اور ظلم و ستم ڈھائے گئے
- نکولس کوپرنیکس (۱۴۷۳-۱۵۴۳)
- جیورڈانو برونو (۱۵۴۸-۱۶۰۰)
- گلیلیو گیلیلی (۱۵۶۴-۱۶۴۲)
- پروٹسٹنٹ اور کیتھولک دونوں ہی فلسفیوں اور سائنس دانوں کے خلاف ہو گئے
- بہت سے لوگ تنازعات سے تنگ آ گئے اور مذہب کو کھلے عام تنقید کا نشانہ بنایا جانے لگا

مذہب پر کھلی تنقید

- فلسفیوں نے باقیوں کے مقابلے میں مذہب پر سب سے زیادہ تنقید کی
- ڈیکارٹس (۱۵۹٦-۱٦۵۰) [جدید فلسفہ کا باپ]
- یہ دینیات (مذہبی نظریات) اور فلسفے کے درمیان تقسیم کو مقبول بنانے والے اولین لوگوں میں سے تھا
- اس نے خدا کو ماننے کے باوجود بھی عقل (reason) کو ترجیح دی
- تھامس پائن (۱۷۳۷-۱۸۰۹) کتاب "The Age of Reason"

مذہب پر کھلی تنقید

- اس کتاب میں براہ راست بائبل پر تنقید کی [یہ اصل ٹرننگ پوائنٹ (turning point) ثابت ہوا!]
- اب کھلے عام کئی ملحد فلسفی سامنے آنے لگے
- عمانویل کانٹ (تجربہ پرستی (empiricism) کا پرچار)
- آگسٹ کومٹے (۱۷۹۸-۱۸۵۷) [مثبتیت (positivism) کا بانی]

ثبتیت(Positivism)

- اس سوچ کے مطابق:
- کوئی بھی چیز جو تجرباتی طور پر قابل تصدیق نہیں ہوسکتی وہ سچ نہیں ہے
- بنیادی طور پر جو چیز ۵ حواس کے ذریعے محسوس نہیں کی جا سکتی وہ حقیقت یا سچائی کا حصہ نہیں ہے
- اب الحاد کا دور واقعی شروع ہو چکا تھا
- عبادت،مابعد الطبیعیات(metaphysics)،خداوغیرہ کی تردید
- تاہم اب بھی دین پرستی(Deism) کارواج تھا۔
- کیونکہ خداکاوجودکائنات کے وجود کے لیے ضروری تھا

تابوت میں آخری کیل

- چارلز ڈارون (۱۸۰۹-۱۸۸۲)
- نظریہ ارتقاء(evolution) بذریعہ قدرتی انتخاب(natural selection)
- Deism (The watchmaker theory)
- ڈیوڈ ہیوم، جان ملٹن،ایڈم اسمتھ، ولیم پیلے، والٹیئر

کمیونزم/سوشلزم(communism/socialism) کا عروج

- Political Atheism پالیٹکل الحاد/سیاسی الحاد
- کارل مارکس (داس کیپیٹل اور کمیونسٹ مینی فیسٹو)(Das Kapital and The Communist Manifesto)
- ۱۸۱۸-۱۸۸۳
- روسی انقلاب(لینن،اسٹالن اور ماؤ)
- عیسائیوں اور دیگر مذاہب پر کھلے عام ظلم و ستم

بگ بینگ (big bang) اور رخ/رجحان کی تبدیلی

- ایک تصور موجود تھا کہ کائنات ہمیشہ سے موجود ہے
- “The universe is just there, and that is all.”
- — Bertrand Russell
- اس تصور سے مثبت پرستوں (positivists) کی حمایت ہوئی
- بگ بینگ تھیوری یہ تصور کہ کائنات ہمیشہ موجود نہیں تھی بلکہ بعد میں وجود میں ائی (اس تصور کو ابتدائی طور پر مثبتیت پرستوں نے مسترد کیا)

بگ بینگ (big bang) اور رخ/رجحان کی تبدیلی

- اس نے ایک مضبوط نظریے کی شکل اختیار جس نے ایک سائنسی معاہدہ/اتفاق حاصل کیا۔
- اس کے علاوہ بڑے مثبت پرستوں میں فلسفیانہ پختگی آئی،انہوں نے اپنے نظریہ کے خلاف لکھا
- A.J Ayer (Video Interview: https://www.youtube.com/watch?v=nG0EWNezFl4)
- ۲۰ویں صدی کے آخر میں دوبارہ قبولیت خدا کی طرف رجحان ہوا
- انٹونی فلیو (Book: “There is a God”)

مختلف اقوام پر الحاد کے اثرات

- ہمارا تجزیہ مختلف علاقوں کی نسبت مختلف لوگوں / مذاہب کی بنیاد پر مبنی ہے
- ہندومت
- ہندومت کے اندر نظریات کی کثرت اور آمیزش کی وجہ سے ان میں الحاد کافی آسانی مقبول رہا (خدا کو مسترد کر کے بھی ہندو رہ سکتا ہے)
- کچھ خدا کے ساتھ کچھ بغیر اور روحانیت کے قریب نظریہ جیسے گوتم بدھا
- تاہم کٹر ہندوؤں میں اچھی پذیرائی نہیں ہوئی (لبرل ازم کے عناصر اور دیگر عقائد کو مسترد کرنے کی وجہ سے)

مختلف اقوام پر الحاد کے اثرات

- عام طور پر بہت سے لوگ انکار اور توہین کے باوجود ہندو اور قوم پرست ہونے پر فخر کرتے (عجیب ثقافت)
- اس کے علاوہ اب بھی ہندوؤں کی بہت سی شخصیات کا احترام کرتے
- تاہم پھر بھی لبرل ازم اور سیکولر ازم نے زور پکڑا (مسلم مخالف جذبات بھی باقی ہیں)

بدھ مت اور دیگر مشرقی مذاہب (پر الحاد کے اثرات)

- مشرقی مذاہب:
- کنفیوشسزم، بدھ مت اور تاؤزم پر مشتمل ہیں
- ان میں پہلے ہی الحاد سے کچھ وابستگی تھی
- بنیادی طور پر تبدیلی سیاسی الحاد کے عروج سے ہوئی
- عام طور پر agnosticism مقبول رہا
- اس کی وجہ مذہبی اقلیت (خاص طور پر توحید پرست مذاہب) پر بہت ظلم ہوئے